بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

واقفیتِ عامہ

(General Knowledge)

3

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنّفین

- **غیاث عامر**، ماہرِمضمون (تاریخ)، پی سی ٹی بی، لاہور
- **سید صغیر الحسنین ترمذی**، ماہرِمضمون (زراعت)، پی سی ٹی بی، لاہور
- **عبدالرؤف زاہد**، ماہرِمضمون (فزکس)، پی سی ٹی بی، لاہور
- **عابد حسین**، ماہرِمضمون، پی سی ٹی بی، لاہور

ایڈیٹرز

- **ڈاکٹر سمن جمیل**
  سینئر ماہرِ مضمون (کیمسٹری)،
  پی سی ٹی بی، لاہور
- **عطا دستگیر**،
  ماہرِمضمون (کیمسٹری)،
  پی سی ٹی بی، لاہور

نظرثانی کمیٹی برائے ابتدائی ریویو

- **فیاض محمود**، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ کالج آف سائنس، وحدت روڈ، لاہور
- **محمد غوث**، لیکچرار، شعبہ جغرافیہ، گورنمنٹ کالج آف سائنس، وحدت روڈ، لاہور
- **مسٹر ظفر مہدی ظفر**، سینئر سائنس ٹیچر (ریٹائرڈ)، ڈی پی ایس، ماڈل ٹاؤن، لاہور

نظرثانی کمیٹی برائے ثانوی ریویو

- **پروفیسر علیم اظہر**، صدر شعبہ جغرافیہ، گورنمنٹ کالج، سبزہ زار، لاہور
- **اظہر محمود**، ڈی پی ایس، ماڈل ٹاؤن، لاہور
- **اسما بابر**، کریکولم ایکسپرٹ / مصنّف / جرنلسٹ، لاہور
- **فیضان اللہ خان**، ریسرچ آفیسر، اُردو سائنس بورڈ، لاہور
- **ذوالفقار علی**، ریسرچ آفیسر، اُردو سائنس بورڈ، لاہور

نگرانِ طباعت: محمد انور ساجد
ماہرِمضمون (جنرل سائنس)،
پی سی ٹی بی، لاہور

نظرثانی کمیٹی برائے NOC

- **پروفیسر ڈاکٹر اے آر شکوری**، ڈائریکٹر سکول آف بائیولوجیکل سائنسز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر خالد حمید شیخ**، چیئرپرسن، پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور
- **ظفر مہدی ظفر**، سینئر سکول ٹیچر (ریٹائرڈ)، ڈویژنل پبلک سکول، ماڈل ٹاؤن، لاہور

ڈائریکٹر (مسوّدات): مسز نثار قمر

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): عائشہ وحید

کمپوزنگ اینڈ لے آوٹ:
حافظ انعام الحق

دیباچہ

یہ کتاب (واقفیّتِ عامہ 3) حکومتِ پنجاب کی جانب سے جماعت اوّل تا سوم کے طلبہ کے لیے ذریعہ تعلیم اُردُو کر دیے جانے کے احکامات کی روشنی میں تیار کی گئی ہے تا کہ بچے اپنی تعلیم کے ابتدائی سالوں میں مختلف تصوّرات اور حقائق سے بآسانی آگاہی حاصل کر سکیں۔ اس کی تیاری کے ابتدائی مرحلے میں نصاب 2006ء میں طے شدہ حاصلات تعلّم (SLOs) کو ان سے متعلقہ تمام ٹولز یعنی کتاب، سامان تدریس، تدریسی منصوبہ جات، آزمائشی سرگرمیوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بروئے کار لانے کی نصابی تاکید پر عمل کیا گیا۔ ہر ٹول کے لیے حاصلات تعلّم (SLOs) کو مخصوص کیا گیا۔ کتاب سے متعلقہ ترجیحی حاصلات تعلّم (Prioritized SLOs) کی روشنی میں اس کتاب کا مسوّدہ تیار کیا گیا جسے ماہرین نصاب اور درسی کتب کی کمیٹی کے سامنے نظرِ ثانی کے لیے پیش کیا گیا۔ نظرِ ثانی کمیٹی کی تجاویز و ہدایات کی روشنی میں مسودے کو حتمی شکل دی گئی۔

نظرِ ثانی کمیٹی نے اپنی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی پا کر مسوّدے کو بچّوں کی ذہنی سطح اور ترجیحی حاصلات تعلّم کے مطابق قرار دے دیا۔ نظرِ ثانی کمیٹی کی سفارش پر مجاز اتھارٹی نے کتاب کی اشاعت کی منظوری دے دی۔

مصنّفین

فہرست

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	زمین پر زندگی	1	8	قدیم لوگ اور ان کا رہن سہن	32
2	جانداروں میں تبدیلیاں	8	9	موجد اور ایجادات	35
3	وقت، سمتیں اور سائے	12	10	اوزار اور مشینیں	42
4	قدرتی وسائل	15	11	حکومت اور شہریوں کا کردار	48
5	قدرتی وسائل کا تحفظ	19	12	حکومت کے فرائض اور شہریوں کے حقوق	55
6	غذا اور غذائیت	24	13	دوسروں کا ادب و احترام	58
7	میں کیا بنوں گا؟	29			

1

زمین پر زندگی

زمین پر زندگی سورج، ہوا اور پانی کی وجہ سے ممکن ہے۔

مسکن

جانداروں کے رہنے کی جگہ اُن کا مسکن کہلاتی ہے زمین جانداروں کا مسکن ہے۔ روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ سورج ہے۔ روشنی اور حرارت سے پودے نشو ونما پاتے ہیں۔ پودے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ان سے پھل، سبزیاں اور اجناس حاصل ہوتی ہیں۔ کچھ جانور ان چیزوں کو کھا کر زندہ رہتے ہیں جبکہ کچھ جانور دوسرے جانوروں کا شکار کر کے ان کا گوشت کھاتے ہیں مثلاً ہرن پودے کھاتا ہے اور شیر ہرن کا شکار کرتا ہے۔ انسان پھل، سبزیاں اور اجناس کے علاوہ جانوروں کا گوشت بھی کھاتے ہیں۔

سورج کے بغیر زمین پر زندگی ممکن نہیں۔ اگر سورج نہ ہو تو زمین پر روشنی اور حرارت نہیں ہو گی۔ پودے اُگ نہیں سکیں گے اور کسی بھی جاندار کو خوراک نہیں ملے گی۔

انسان ہوں یا جانور، پودوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔
پودے صرف سورج کی روشنی میں ہی نشو و نما پاتے ہیں۔

جنگل میں رہنے والے جاندار

جس طرح انسان دیہاتوں اور شہروں میں رہتے ہیں اسی طرح جانور اپنی فطرت کے مطابق جنگل، صحرا یا پانی میں رہتے ہیں۔ زمین پر پائے جانے والے ایسے علاقے جہاں درخت اور پودے زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں جنگلات کہلاتے ہیں۔

جنگل میں رہنے والے جانور ہرن، زیبرا، خرگوش، شیر، چیتا اور بھیڑیا وغیرہ ہیں۔ ہرن، زیبرا اور خرگوش گھاس پھوس، پودے اور درختوں کے پتے کھاتے ہیں۔ شیر، چیتا اور بھیڑیا دوسرے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں۔

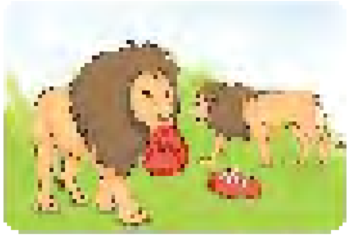

صحرا میں پائے جانے والے جاندار

زمین کے ایسے علاقے جہاں پانی کی کمی کی وجہ سے جانداروں کی تعداد کم ہوتی ہے، صحرا کہلاتے ہیں۔ صحرا میں بہت کم بارش ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں صرف وہی جانور اور پودے زندہ رہ سکتے ہیں جو کم سے کم پانی پر گزارا کر سکتے ہوں۔ صحرا میں دن کے وقت سخت گرمی ہوتی ہے اور رات کو ٹھنڈک ہو جاتی ہے۔

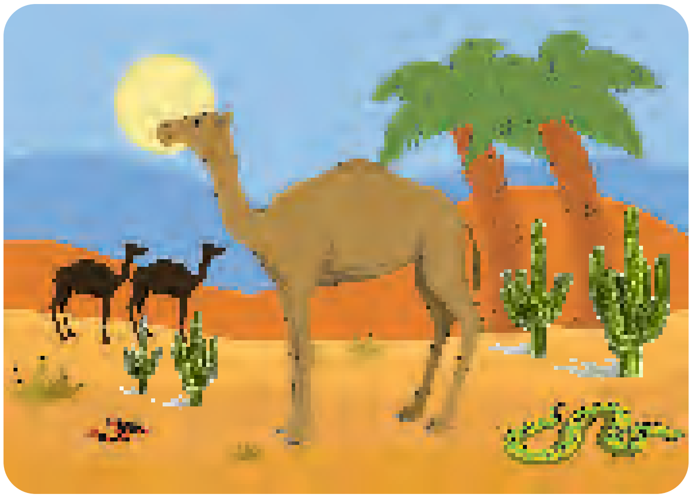

چوہے، سانپ اور بچھو وغیرہ زیادہ تر صحرا میں رہنے والے جانور ہیں۔ اونٹ ایک ایسا جانور ہے جو کئی دنوں تک پانی کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔ نیز اُس کے پاؤں چپٹے ہوتے ہیں جن کی مدد سے وہ صحرا کی ریت پر آسانی سے چل سکتا ہے۔

تھوہر (Cactus) کا پودا صحرا میں اُگتا ہے۔ اس پودے کا تنا موٹا ہوتا ہے اور اس میں پانی جمع رہتا ہے۔ اس کا چھلکا بھی موٹا ہوتا ہے تاکہ جمع شدہ پانی محفوظ رہے۔

پانی میں پائے جانے والے جاندار

پانی بہت سے جانوروں اور پودوں کا مسکن ہے مثلاً دریائی گھوڑا، ڈولفن، مچھلیاں، مینڈک، الجی (کائی) وغیرہ۔ مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں۔ اِن کی جسمانی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ یہ پانی میں آسانی سے سانس لے سکتی ہیں اور تیر سکتی ہیں۔

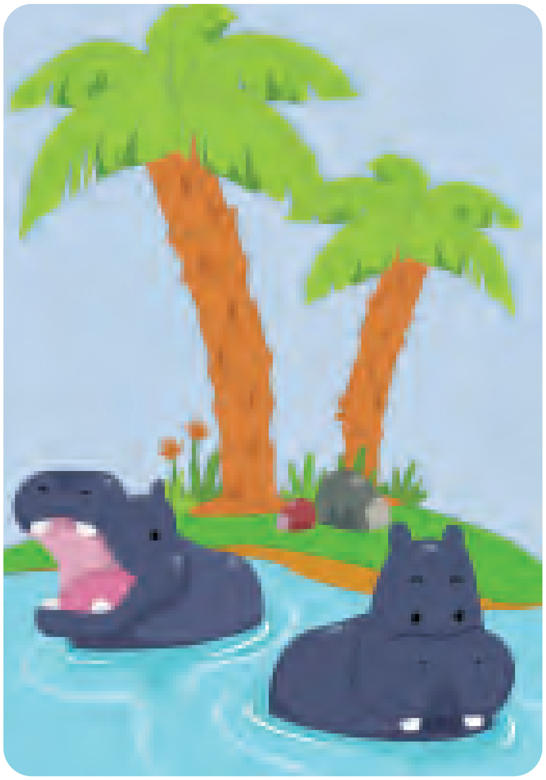

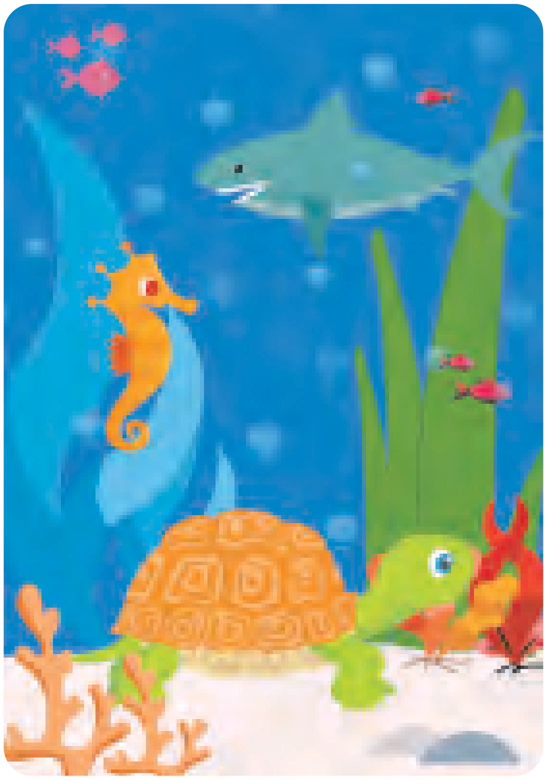

شارک مچھلی سمندر میں رہتی ہے۔ یہ زندہ رہنے کے لیے بہت سی چھوٹی مچھلیوں کو کھاتی ہے۔

کئی قسم کے پودے بھی پانی میں نشوونما پاتے ہیں مثلاً سمندری گھاس، سمندری الجی (کائی) وغیرہ۔

برفانی علاقے کے جاندار

برفانی ریچھ

زمین کے کچھ علاقے سارا سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ان علاقوں میں سورج کم نکلتا ہے۔ان علاقوں میں پائے جانے والے پودے اور جانور قدرتی طور پر شدید سردی میں زندہ رہ سکتے ہیں مثلاً برفانی ریچھ اور بھیڑیے کے جسم پر موجود موٹی کھال اور گھنے بال انھیں شدید سردی سے بچاتے ہیں۔ان کے پاؤں کی بناوٹ انھیں برفانی علاقوں میں چلنے میں مدد دیتی ہے۔

برفانی علاقوں میں رہنے والے جانوروں میں پینگوئن بھی شامل ہے۔یہ جانور شدید سردی میں اِکٹھے رہتے ہیں اور یوں اپنے آپ کو گرم رکھتے ہیں۔

پینگوئن

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) گھاس کھانے والے چند جانوروں کے نام لکھیے۔

(ii) شیر کی خوراک کیا ہے؟

(iii) ہمیں سورج سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(iv) جنگل میں رہنے والے کوئی سے تین جانوروں کے نام لکھیے۔

(v) صحرا میں رہنے والے کوئی سے تین جانوروں کے نام لکھیے۔

(vi) مچھلیاں کہاں رہتی ہیں؟

(vii) برفانی ریچھ کہاں رہتا ہے؟

2- درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) لگائیں۔

(i) انسان اور جانور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ ☐

(ii) چیتا گوشت کھاتا ہے۔ ☐

(iii) صحرا میں وافر مقدار میں پانی مل جاتا ہے۔ ☐

(iv) اونٹ برفانی علاقے کا جانور ہے۔ ☐

(v) برفانی ریچھ کے جسم پر بال نہیں ہوتے۔ ☐

3- کالم (الف) کو کالم (ب) سے اس طرح ملائیں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
برفانی علاقے کا جانور ہے	پانی میں
بچھو اور سانپ زیادہ تر رہتے ہیں	برفانی ریچھ
مچھلیاں رہتی ہیں	شیر اور چیتا
گوشت خور جانور ہیں	صحرا میں

سرگرمی

ذیل میں چند تصاویر کے خاکے دیے گئے ہیں۔ طلبہ پانی میں پائے جانے والے جانوروں کی پہچان کر کے اُن میں نیلا رنگ بھریں اور خشکی کے جانوروں میں براؤن رنگ بھریں۔

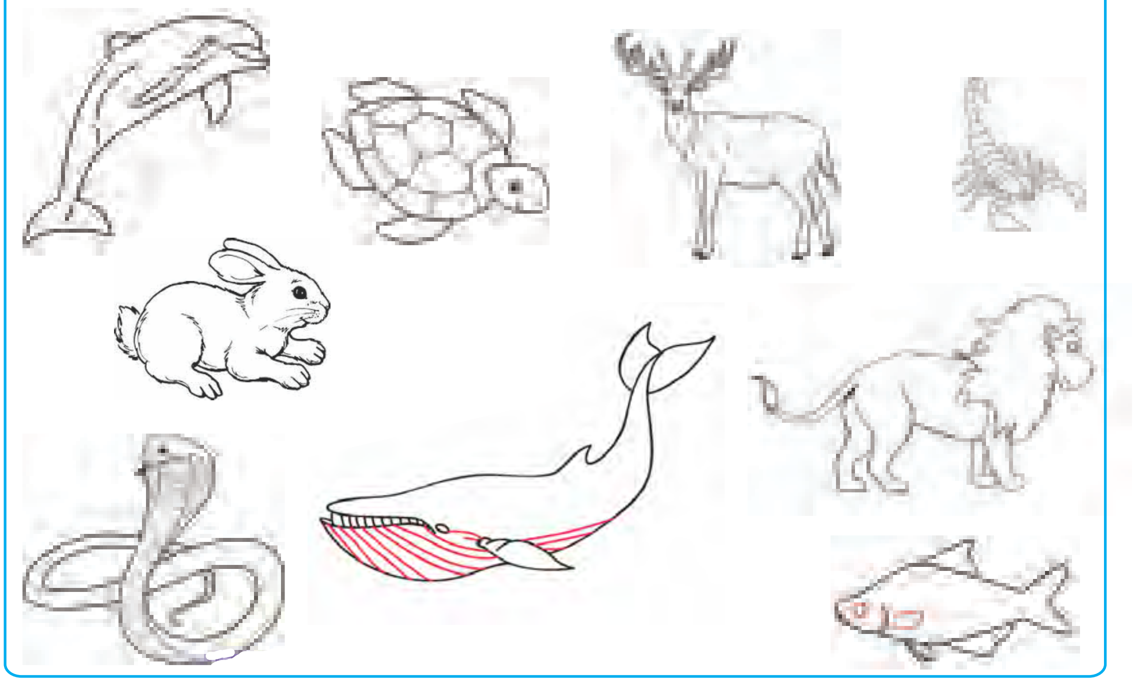

2 جانداروں میں تبدیلیاں

تمام جانداروں کے بچے اپنے والدین سے کسی نہ کسی طرح ملتے جلتے ہیں۔ پودے ہوں یا جانور بڑے ہوکر اپنے والدین جیسے ہی ہونگے۔ انسان کا بچہ انسان جیسا ہی ہوگا اور آم کا پودا آم کے درخت سے ملتا جلتا ہوگا۔

ہاتھی اور اس کا بچہ

گھوڑا اور اس کا بچہ

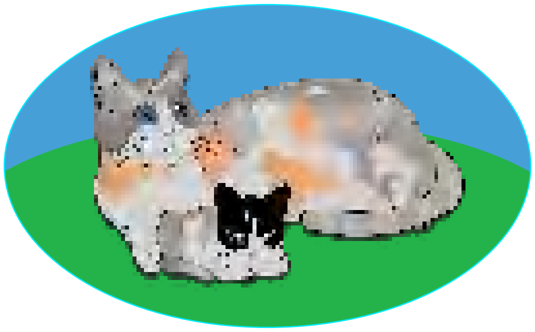

بلی اور اس کا بچہ

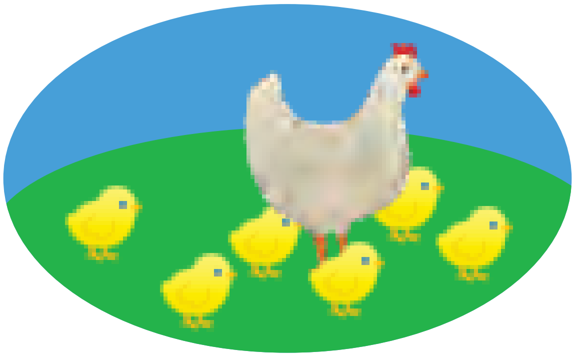

مرغی اور چوزے

بعض جانوروں کے انڈوں سے نکلنے والے بچے شروع میں اپنے ماں باپ جیسے نہیں ہوتے۔ کچھ عرصہ بعد ان کی شکل اپنے ماں باپ جیسی ہو جاتی ہے۔

تتلی کا دورِ حیات

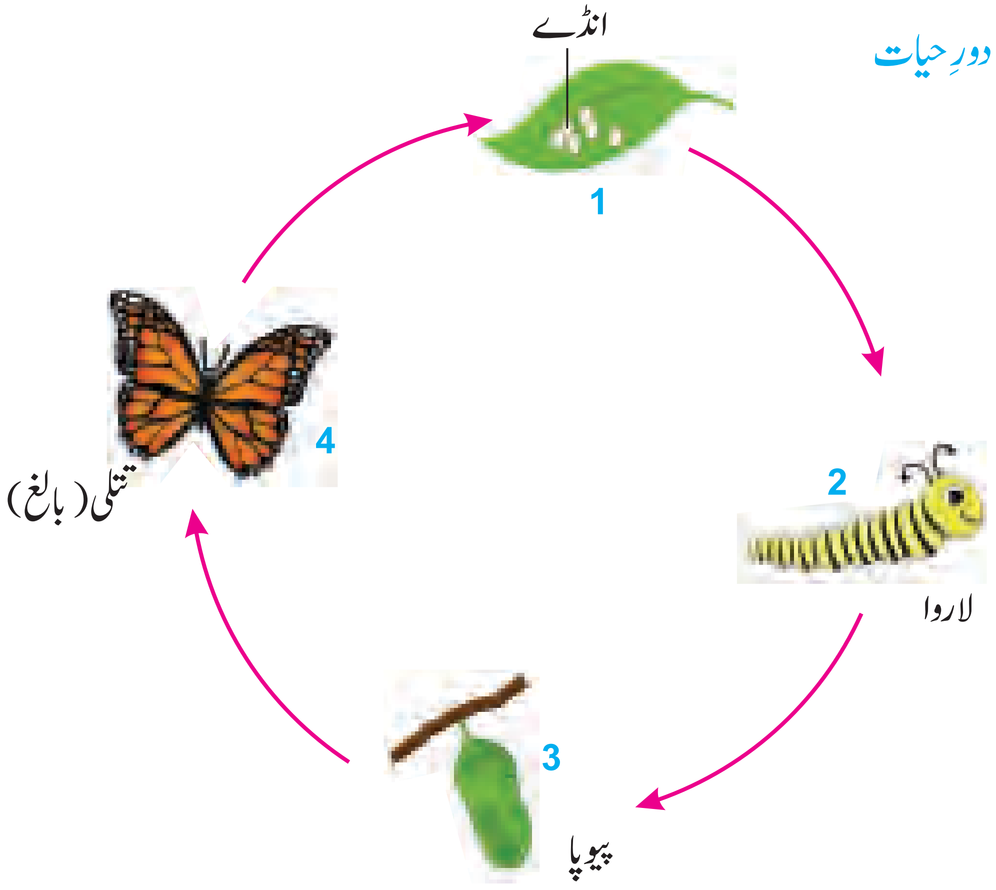

مینڈک کا دورِ حیات

مرغی انڈے دیتی ہے۔ وہ بچے نکالنے کے لیے 21 دن انڈوں پر بیٹھتی ہے۔ اسے انڈے سینا کہتے ہیں۔ 21 دن کے بعد انڈوں میں سے بچے نکل آتے ہیں۔

مُرغی کا دورِ حیات

انڈے — انڈے سے نکلتا ہوا چوزا — چوزا — مرغی

پودوں کی افزائش

پودے کا بیج بھی آہستہ آہستہ پودے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

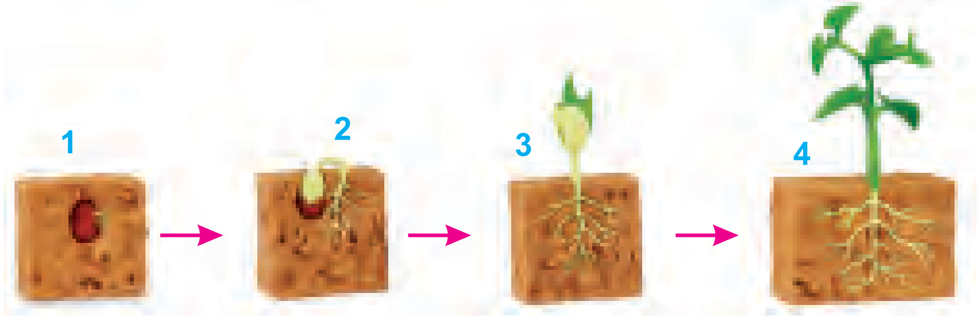

کچھ پودے بیج کی بجائے اپنی شاخ کے ٹکڑے سے اُگتے ہیں جسے قلم کہتے ہیں مثلاً گلاب کا پودا وغیرہ۔

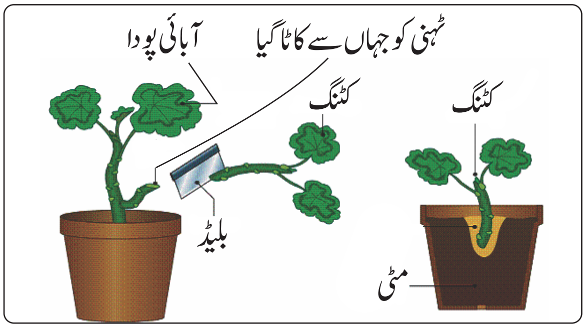

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) تتلی کا دورِ حیات کن مراحل پر مشتمل ہوتا ہے؟

(ii) انڈے سینے سے کیا مراد ہے؟

(iii) کون کون سے پودے قلم لگا کر اُگائے جا سکتے ہیں؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) تتلی کے دورِ حیات کا حصہ نہیں ہے:

(الف) پیوپا (ب) پتا (ج) لاروا

(ii) مرغی کے بچے کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) چوزا (ب) بچھڑا (ج) ٹیڈپول

(iii) مرغی اپنے انڈے سیتی ہے۔

(الف) 18 دنوں میں (ب) 22 دنوں میں (ج) 21 دنوں میں

3- نیچے دی گئی تصاویر میں مینڈک کا دورِ حیات دیا گیا ہے۔ ہر تصویر کے نیچے اس کے دورِ حیات کے مراحل کے نام لکھیں۔

3 وقت، سمتیں اور سائے

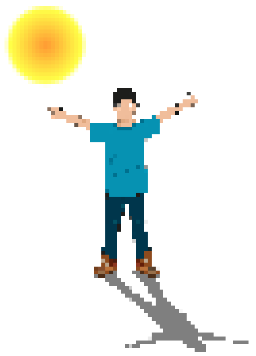

ہر روز سورج ایک ہی سمت یعنی مشرق سے نکلتا ہے اور مخالف سمت یعنی مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ جب بھی سورج کی روشنی کے سامنے کوئی چیز آتی ہے تو اُس چیز کا سایہ بنتا ہے۔ مثلاً تصویر میں امجد سورج کے سامنے کھڑا ہے اور اس کا سایہ بن رہا ہے۔

صبح، دوپہر اور شام کے اوقات میں کسی چیز کے بننے والے سائے کی لمبائی بدل جاتی ہے۔

صبح اور شام کے وقت سورج نیچے ہوتا ہے تو سایہ لمبا ہوتا ہے۔

صبح کا وقت

شام کا وقت

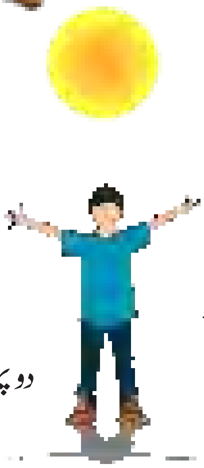

دوپہر کا وقت

دوپہر کے وقت سورج اوپر ہوتا ہے تو سایہ چھوٹا بنتا ہے۔

سمتیں

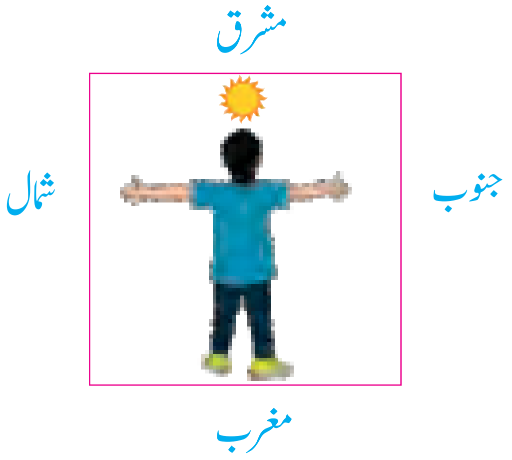

صبح سورج نکلتے وقت اگر آپ کا چہرہ سورج کی طرف ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ آپ مشرق کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے پیچھے کی طرف مغرب ہو گا۔ آپ کے دائیں طرف جنوب اور بائیں طرف شمال ہوگا۔

یاد رکھیں! سورج ہمیشہ مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

سرگرمی

تصویر دیکھ کر بتائیں اگر امجد کا چہرہ مشرق کی طرف ہو تو مسجد، عمارت اور درخت کن سمتوں میں ہونگے؟

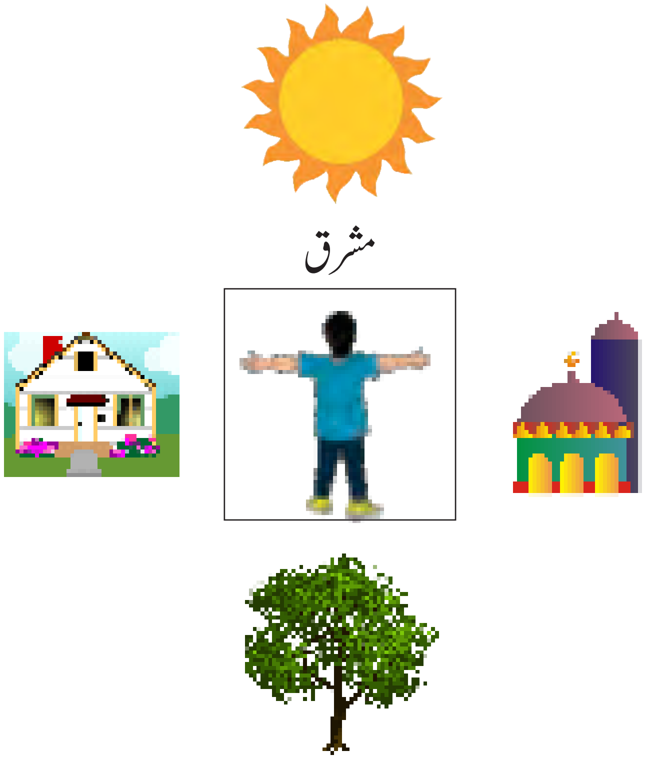

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) سورج روزانہ کس سمت سے نکلتا ہے؟

(ii) سورج جس سمت میں غروب ہوتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

(iii) سمتوں کے نام لکھیں۔

(iv) اشیا کے سائے کب لمبے ہوتے ہیں؟

2- تصویر میں سائے کو وقت سے ملائیں۔

وقت	سائے
دوپہر	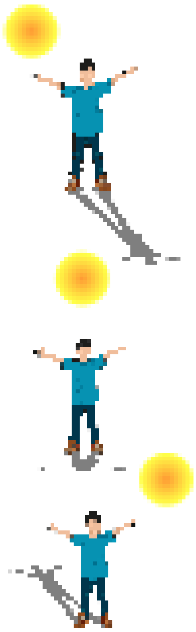
شام	
صبح	

سرگرمی

تصویر میں اگر امجد کے سامنے مغرب ہو تو اس کے دائیں، بائیں اور پیچھے کون سی سمتیں ہوں گی؟

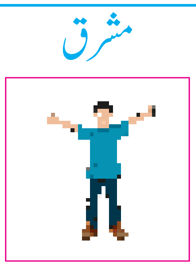

4 قدرتی وسائل

ہمارے اردگرد بہت سی چیزیں اور کام کرنے کے مواقع موجود ہیں۔ان کو استعمال کر کے ہم زندگی کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ان تمام چیزوں کو وسائل کہا جاتا ہے۔وسائل تین قسم کے ہوتے ہیں:

1- قدرتی وسائل

2- انسانی وسائل

3- سرمائے کے وسائل

1- قدرتی وسائل

وہ تمام وسائل جو قدرتی طور پر موجود ہیں ، ان کو قدرتی وسائل کہتے ہیں مثلاً پہاڑ، دریا، جنگلات، پودے، ہوا، پانی، زمین اور جانور وغیرہ۔

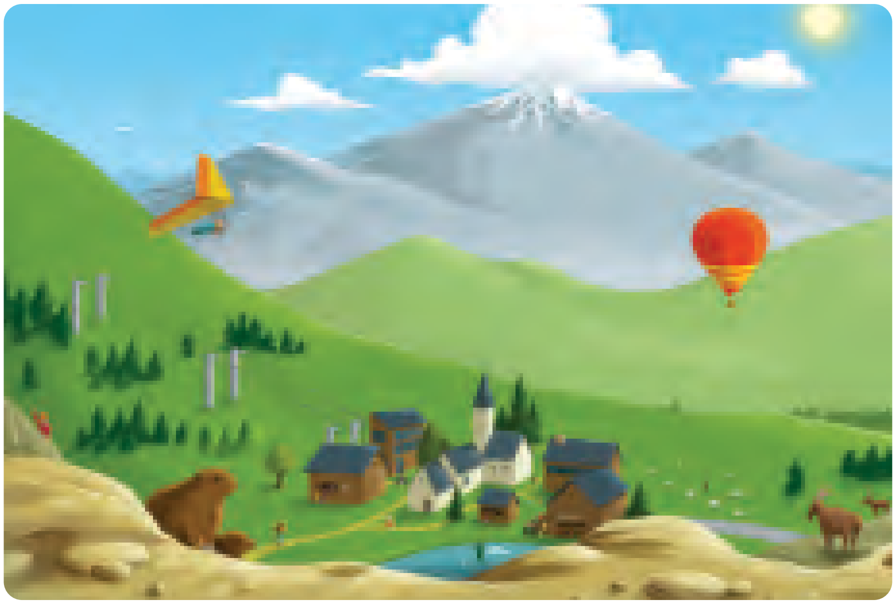

2- انسانی وسائل

کسی شخص کے کام کرنے کی مہارت ،ہنر اور قابلیت انسانی وسائل کہلاتی ہے ، مثلاً معمار، گھر اور عمارتیں بنانے کی مہارت رکھتا ہے۔ رنگ ساز عمارتوں پر رنگ وروغن کرکے ان کو خوبصورت بناتا ہے۔کسان فصلیں کاشت کرتا ہے۔لہٰذا کسان ،معمار، رنگ ساز ، بڑھئی،کمہار، موچی اور لوہار وغیرہ بھی انسانی وسائل میں شامل ہیں۔

3- سرمائے کے وسائل

انسان اپنی دولت استعمال کرکے بھی وسائل بناتا ہے جو مزید آمدنی کا باعث بنتے ہیں انھیں سرمائے کے وسائل کہتے ہیں مثلاً بس، کار، ٹریکٹر، کمپیوٹر، کارخانے، مشینیں وغیرہ۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) وسائل کسے کہتے ہیں؟

(ii) وسائل کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

(iii) قدرتی وسائل کس نے بنائے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟

(iv) انسانی وسائل کا کیا مطلب ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں۔

(v) سرمائے کے وسائل میں کون سی چیزیں شامل ہیں؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) جنگلات کن وسائل کا حصہ ہیں؟

(الف) قدرتی وسائل (ب) انسانی وسائل

(ج) سرمایہ کے وسائل

(ii) کمپیوٹر کن وسائل کا حصہ ہے؟

(الف) قدرتی وسائل (ب) انسانی وسائل

(ج) سرمایہ کے وسائل

(iii) معمار کون سے وسائل کا حصہ ہے؟

(الف) قدرتی وسائل (ب) انسانی وسائل

(ج) سرمایہ کے وسائل

3- نیچے دیے گئے وسائل کو ان کے درست کالم میں لکھیں۔

گھوڑا	کسان	ہوا	رنگ ساز	کار	جنگلات	بس	ٹرک
کمپیوٹر	مزدور	پودے	سمندر	معمار	دریا		

قدرتی وسائل	انسانی وسائل	سرمایہ کے وسائل
گھوڑا	مزدور	بس

4- کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
قدرتی وسائل میں شامل ہیں	زمین سے
لوہا حاصل ہوتا ہے	گیس اور تیل
کاریں بنتی ہیں	جوتے
چمڑے سے بنائے جاتے ہیں	گندم سے
بسکٹ کس چیز سے بنائے جاتے ہیں؟	کارخانوں میں

5 قدرتی وسائل کا تحفظ

ماحول ہماری زندگی کا اہم جزو ہے۔ سمندروں، ندی نالوں، صحراؤں، پہاڑوں، جنگلوں اور سرسبز میدانوں سے قدرتی ماحول بنتا ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ انسان، جانور اور پودے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ انسانی ترقی سے قدرتی ماحول میں خرابیاں پیدا ہوئی ہیں۔ جنگل کٹ گئے ہیں اور سرسبز علاقوں کی جگہ نئے نئے شہر بن گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے جانور اور درخت کم ہو گئے ہیں۔ شہروں میں بہت زیادہ آبادی اور ٹریفک کے شور اور دھوئیں کی وجہ سے لوگوں میں بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔

عمارتیں

کٹا ہوا جنگل

دھواں

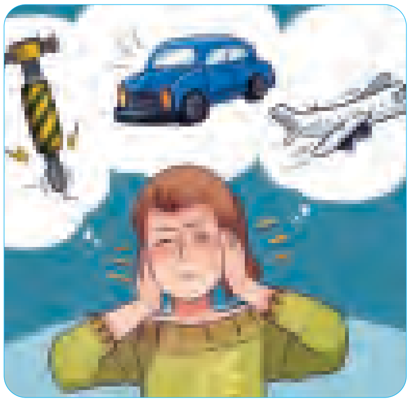

شور

قدرتی وسائل کی کمی کے اثرات

ہوا، پانی، جنگلات اور معدنیات اہم قدرتی وسائل ہیں جو جانداروں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں، اگر فضا آلودہ ہو تو جانور اور پودے زندہ نہیں رہ سکیں گے۔ پانی کی کمی سے زمین بنجر ہو جائے گی اور زرعی پیداوار کم ہونے سے قحط پیدا ہو سکتا ہے۔ زمین میں موجود معدنیات مثلاً گیس تیل اور کوئلہ وغیرہ کی کمی سے توانائی کا بحران پیدا ہو جائے گا۔ جنگلات کی کمی سے آب و ہوا اور جنگلی جانور متاثر ہوں گے۔

قدرتی وسائل کو کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

قدرتی وسائل کو بچانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جا سکتے ہیں:

1- فیکٹریوں کو آبادی سے دور بنایا جائے اور فیکٹریوں کے گندے پانی کو دریاؤں میں شامل نہ کیا جائے۔

2- پیٹرول یا ڈیزل کی جگہ متبادل ذرائع کو ایندھن کے طور پر استعمال کریں۔

3- شمسی توانائی اور آبی ذرائع سے بجلی پیدا کر کے استعمال کی جائے۔

4- قدرتی وسائل کو سوچ سمجھ کر استعمال کریں مثلاً کم فاصلوں کے لیے پیدل سفر کریں۔

5- نہروں اور کھالوں کو پختہ بنائیں تا کہ پانی ضائع نہ ہو۔

6- پودوں کو فواروں کی مدد سے پانی دیا جائے۔

7- درختوں کو بے جا نہ کاٹا جائے۔

8- ڈیم بنا کر پانی کو ذخیرہ کیا جائے۔

9- غیر ضروری برقی آلات کو بجھا دیا جائے۔

10- سردی سے بچنے کے لیے ہیٹر کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔

11- گھروں میں پانی کو احتیاط سے استعمال کیا جائے۔

وہ جانور جن کے ختم ہونے کا خطرہ ہے

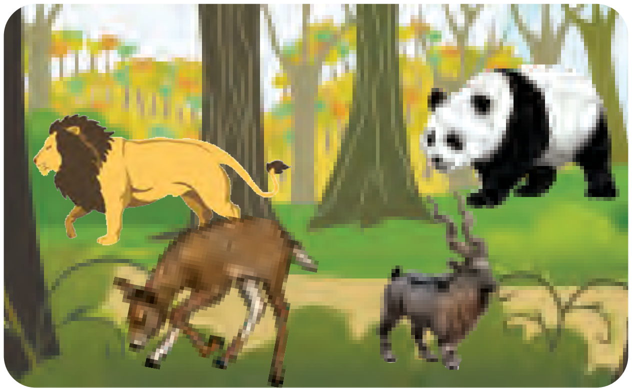

ہر جاندار اپنے ماحول میں خوش اور زندہ رہتا ہے۔ جنگلی جانور جنگلوں میں خوش رہتے ہیں ۔جنگلوں کے کٹ جانے کی وجہ سے خطرہ ہے کہ پانڈا، شیر، کالا ہرن، بھورا ریچھ، مارخور وغیرہ ہمیشہ کے لیے ختم نہ ہو جائیں۔

پاکستان میں کچھ جانوروں کی نسل بچانے کے لیے اُن کا شکار منع ہے مثلاً تیتر، چکور، مارخور وغیرہ۔

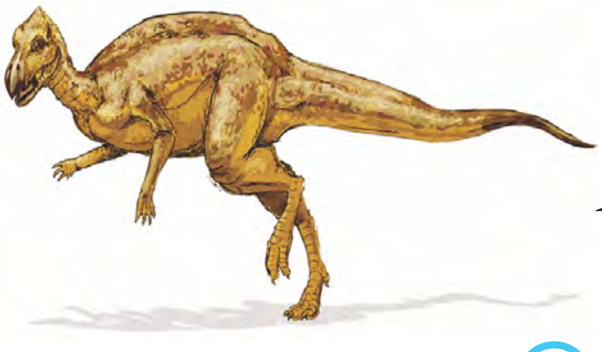

دنیا سے ختم ہو جانے والے جانور

قدیم دور میں ایسے جانور موجود تھے جو اب ختم ہو چکے ہیں مثلاً ڈائناسار وغیرہ۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) جنگلات میں کمی کی کیا وجہ ہے؟

(ii) دریائی آلودگی کی سب سے اہم وجہ کیا ہے؟

(iii) کیا فصلیں اور جانور آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں؟

(iv) قدرتی وسائل کو بچانے کے کوئی سے چند طریقے بتائیں۔

(v) قدرتی وسائل کی کمی سے کیا اثرات پڑیں گے؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) سمندر، پہاڑ اور جنگلات شامل ہیں۔

(الف) قدرتی وسائل میں (ب) انسانی وسائل میں

(ج) فضائی وسائل میں

(ii) آبی آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں۔

(الف) جاندار (ب) پہاڑ

(ج) صحرا

(iii) پاکستان کے جنگلات میں کس پرندے کے شکار کی اجازت نہیں؟

(الف) کبوتر (ب) تیتر

(ج) کوّا

-3 دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ڈائناسار　　دریاؤں　　بنجر　　کوئلہ　　سورج

(i) پانی کی کمی کی وجہ سے زمین ________ ہو جاتی ہے۔

(ii) زمین میں موجود معدنیات کی مثال ________ ہے۔

(iii) توانائی کا سب سے بڑا ذریعہ ________ ہے۔

(iv) فیکٹریوں سے خارج ہونے والا گندا پانی ________ میں شامل نہیں کرنا چاہیے۔

(v) ________ دُنیا سے ختم ہو چکے ہیں۔

-4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
قدرتی ماحول مشتمل ہے	سانس کی بیماریاں
فضائی آلودگی متاثر کرتی ہے	قدرتی وسائل
کوئلہ۔گیس	سمندر، پہاڑ اور جنگلوں پر
دھواں دینے والی فیکٹریوں سے پیدا ہوتی ہیں	انسانوں، جانوروں اور پودوں کو

ہدایات برائے اساتذہ اساتذہ طلبہ کو قدرتی وسائل کی اہمیت سے آگاہ کریں اور ان کے بچاؤ کے متعلق آگہی دیں۔

6 غذا اور غذائیت

تمام جانداروں کو چلنے، پلنے اور بڑھنے کے لیے غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام جاندار ایک جیسی غذا نہیں کھاتے۔ کچھ جاندار صرف گھاس اور پودے کھاتے ہیں اور کچھ جاندار صرف گوشت کھاتے ہیں، جبکہ بعض جاندار ملی جلی غذا کھاتے ہیں۔

سبزی خور جانور (Herbivores)

کچھ جانور صرف گھاس، پودوں اور اُن پر لگنے والے پھل کھاتے ہیں۔ ایسے جانوروں کو سبزی خور (Herbivores) کہتے ہیں مثلاً ہرن، گائے، خرگوش، ہاتھی وغیرہ۔

ان کے دانت چوڑے ہوتے ہیں۔ کم تیز ہونے کے باوجود غذا کو آسانی سے چبا لیتے ہیں۔

گوشت خور جانور (Carnivores)

کچھ جانور صرف گوشت کھاتے ہیں۔انہیں گوشت خور (Carnivores) کہا جاتا ہے۔گوشت خور جانور دوسرے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں۔مثلاً شیر، چیتا، لگڑ بگڑ اور بھیڑیا وغیرہ۔ان کے دانت لمبے، تیز اور نوکیلے ہوتے ہیں۔

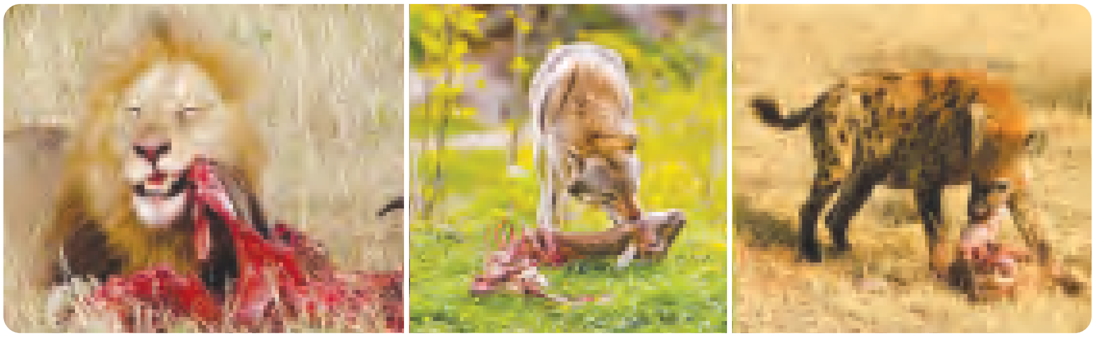

ہمہ خور جانور (Omnivores)

کچھ جانور گوشت کے ساتھ ساتھ پودے یا ان کے پھل بھی کھاتے ہیں۔ایسے جانوروں کو ملی جلی غذا کھانے والے جانور یا ہمہ خور (Omnivores) کہتے ہیں۔مثلاً ریچھ، کوا، کتا، مرغی وغیرہ۔

انسان بھی سبزی اور گوشت کھاتے ہیں۔

دلچسپ معلومات

ہمہ خور اور گوشت خور جانوروں کے دانت مختلف ہوتے ہیں۔
گوشت خور جانوروں کے دانت بڑے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔
سبزی خور جانوروں کے دانت چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔

اچھی صحت اور متوازن غذا

صاف ستھرا ماحول، مناسب اور متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور مناسب نیند اچھی صحت کے ضامن ہیں۔

ہمیں کیا کچھ کھانا چاہیے؟

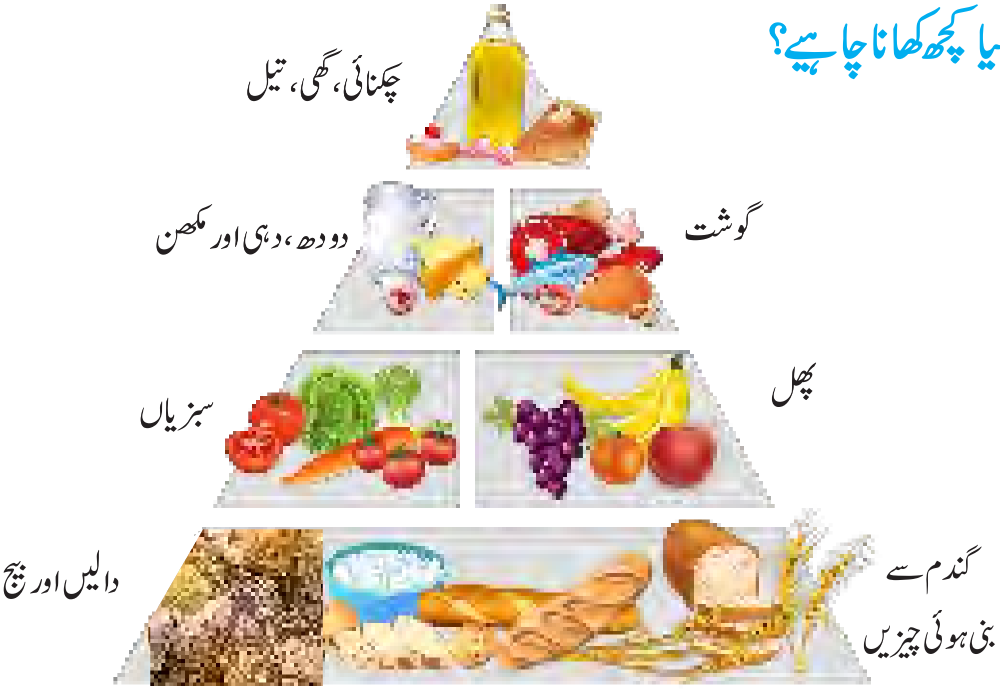

اچھی صحت کے لیے ہم سبزیاں، دالیں، پھل، اجناس، گوشت، مکھن اور دودھ وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ سب چیزیں مل کر ہمارے جسم کو تندرست وتوانا رکھتی ہیں۔ ایسی خوراک جس میں سبزیاں، گوشت، مکھن اور دودھ وغیرہ مناسب مقدار میں شامل ہوں متوازن غذا کہلاتی ہے۔

ضروری ہدایات

1- کھانا کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھیں اور کھانا کھانے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰه پڑھیں۔

2- ہاتھ صابن سے دھوئیں۔

3- کھانا وقت پر کھائیں۔

4- کھانا اطمینان سے، آہستہ آہستہ اور اچھی طرح چبا کر کھائیں۔

5- ضرورت سے زیادہ نہیں کھانا چاہیے۔

6- کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت کام نہ کریں۔

7- چھے سے آٹھ گھنٹے تک سونا صحت کے لیے ضروری ہے۔ پوری نیند لینے سے کام کاج میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ پوری نیند ہمیں صحت منداور چاق و چوبند رکھتی ہے جبکہ دماغ کو سکون ملتا ہے۔

8- تندرست دماغ اور جسم کے لیے روزانہ ورزش بہت ضروری ہے۔ ہر مسلمان روزانہ پانچ وقت نماز ادا کرتا ہے۔ پانچ مرتبہ وضو کرنے سے تمام گندگی صاف ہو جاتی ہے۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) چند سبزی خور جانوروں کے نام لکھیئے۔

(ii) کوئی سے پانچ گوشت خور جانوروں کے نام لکھیئے۔

(iii) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟

(iv) خوراک کے لحاظ سے جانوروں کی قسمیں بتائیں۔

(v) زندگی کے لیے ورزش کی کیا اہمیت ہے؟ واضح کریں۔

(vi) جانوروں کے دانتوں کی ساخت کس طرح خوراک کھانے میں مدد دیتی ہے؟

(vii) مناسب نیند اچھی صحت کے لیے کیوں ضروری ہے؟

2- دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

گوشت خور　　　ہمہ خور　　　سبزی خور

(i) پھل اور سبزی کھاتے ہیں۔ __________

(ii) دوسرے جانوروں کا گوشت کھا کر زندگی گزارتے ہیں۔ __________

(iii) پودوں اور جانوروں کو کھا جاتے ہیں۔ __________

7 میں کیا بنوں گا؟

ہم اپنی زندگی میں روزی کمانے کے لیے جو کام کرتے ہیں وہ ہماری پہچان بن جاتی ہے۔ سبزی بیچنے والا سبزیاں بیچ کر روزی کماتا ہے۔ ہم سب اُس کی دکان سے سبزیاں خریدتے ہیں۔ اس طرح ہر شخص کوئی نہ کوئی کام کرتا ہے۔ مثلاً اُستاد بچوں کو پڑھاتا ہے، ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے اور کسان کاشت کاری کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ لوگ کون کون سے کام کرتے ہیں۔

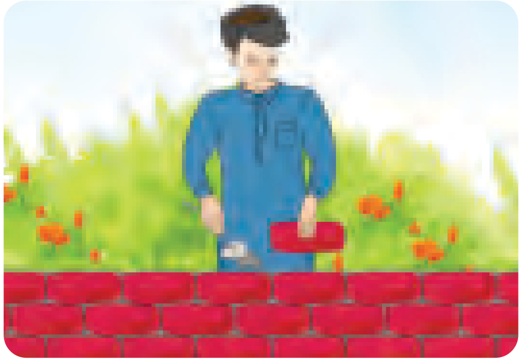

معمار گھر تعمیر کرتا ہے۔

ٹیچر بچوں کو پڑھاتی ہے۔

موٹر مکینک گاڑی مرمت کرتا ہے۔

کسان کھیتی باڑی کرتا ہے۔

ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔

نرس مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

فوجی ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

بس ڈرائیور بس چلاتا ہے اور لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔

موچی جوتے بناتا ہے۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) گھر تعمیر کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(ii) تعلیم دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(iii) پولیس کے سپاہی کا کیا کام ہے؟

(iv) گاڑی مرمت کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(v) مریض اپنا علاج کس سے کراتے ہیں؟

(vi) آپ کے والد/ والدہ کیا کام کرتے ہیں؟

2- کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہماری حفاظت کرتا ہے	موٹر مکینک
گاڑی مرمت کرتا ہے	فوجی
مریض کا علاج کرتا ہے	پولیس کا سپاہی
ڈرائیور کا کام ہے	ڈاکٹر
ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے	گاڑی چلانا

سرگرمی

ہر طالب علم سوچ کر بتائے کہ وہ بڑا ہو کر کیا بننا چاہتا ہے اور کیوں؟

8 قدیم لوگ اور اُن کا رہن سہن

آج سکول سے آنے کے بعد حامد اور آمنہ کو اپنے ابا جان کے کام سے واپس آنے کا انتظار ہے۔ کیونکہ آج جو کام سکول سے ملا ہے اس میں ان کے ابّا جان نے مدد کرنی ہے۔

ابا جان کام سے واپس آئے۔ جب وہ کھانا کھا کر فارغ ہو گئے تو آمنہ اور حامد کاپی پنسل لے کر آ گئے۔ حامد نے ابا جان سے پوچھا ابا جان! پرانے زمانے کے لوگ کیسے رہتے تھے؟ اُن کی خوراک کیا تھی؟ ابا جان نے کہا! بیٹا حامد، پرانے زمانے کے لوگ غاروں میں رہتے تھے۔ وہ درختوں کے پتوں، جڑوں اور پھلوں کو کھاتے تھے۔ پتھروں سے بنے ہوئے اوزاروں سے جانوروں کا شکار کر کے ان کا کچا گوشت کھاتے تھے۔ اس دور کو پتھر کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ انسان نے پتھروں کو رگڑ کر آگ جلانا سیکھ لی اور کھانا پکانا شروع کر دیا۔ پہیے کی ایجاد اور دھاتوں کے استعمال نے انسان کی ترقی

میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنی غذائی ضرورت کو پوری کرنے کے لیے اُس نے فصلیں اُگانا اور جانور پالنا شروع کر دیے۔ جانوروں سے دودھ اور گوشت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انھیں سفر کے لیے بھی استعمال کرنا سیکھ لیا۔ انسان نے رہنے کے لیے مکان بنائے اور مل جل کر خاندانوں کی صورت میں رہنے لگے۔

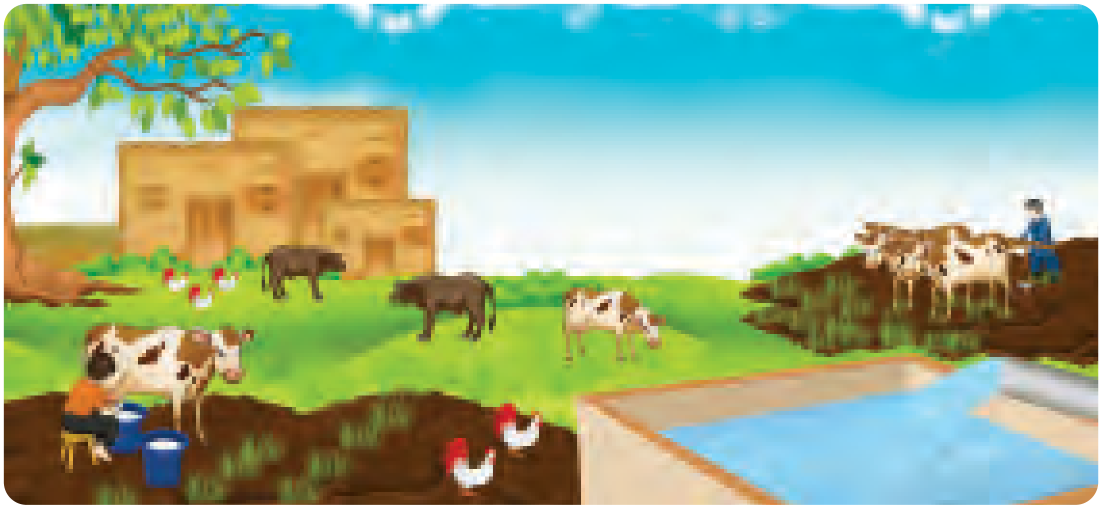

آمنہ بولی واہ ! اباجان آپ نے بہت اچھی طرح ہمیں سب کچھ بتایا۔ لیکن کیا اس پتھر کے زمانے میں کمپیوٹر جیسی کوئی چیز تھی؟ اباجان نے کہا! بیٹی، کمپیوٹر جیسی تو نہیں لیکن پچھلی دو صدیوں میں بجلی، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن، ریل انجن اور اخبار وغیرہ کے آنے کے بعد بہت ترقی ہوئی۔ اب کمپیوٹر نے دنیا میں ترقی کی رفتار تیز کر دی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے دور دراز ملکوں کی خبروں سے آگہی اور انسانوں سے رابطہ آسان ہو گیا ہے۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) پُرانا زمانہ کیا کہلاتا تھا؟

(ii) پرانے زمانے میں آگ کیسے جلائی جاتی تھی؟

(iii) انسان کی ترقی میں کن چیزوں نے اہم کردار ادا کیا؟

(iv) کمپیوٹر آنے کے بعد انسانی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) جانوروں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

(الف) دودھ (ب) پانی (ج) پھل اور سبزی

(ii) پرانے زمانے کے لوگ کہاں رہتے تھے؟

(الف) گھروں میں (ب) غاروں میں (ج) کھیتوں میں

(iii) قدیم دور کی اہم ایجاد ہے۔

(الف) کمپیوٹر (ب) پہیہ (ج) ٹیلی فون

(iv) کمپیوٹر آنے سے دنیا میں

(الف) ترقی ہوئی (ب) ترقی رُک گئی (ج) معلومات میں کمی ہوئی

9 موجد اور ایجادات

کوئی نئی چیز بنانا جو پہلے سے موجود نہ ہو ایجاد کہلاتی ہے۔اس نئی چیز کے بنانے والے کو موجد کہتے ہیں۔انسان قدیم زمانوں میں جانوروں کا شکار ہاتھوں سے قریب جا کر کرتا تھا جو ایک مشکل اور خطرناک کام تھا۔انسان نے بہت سوچنے کے بعد اس کا حل تیر اور کمان کی ایجاد سے نکالا۔جس کا فائدہ یہ ہوا کہ جانوروں کا شکار کرنے کے لیے ان کے قریب نہیں جانا پڑتا تھا اور آسانی سے اُنھیں شکار کیا جا سکتا تھا۔

قدیم انسان پتھروں سے جانوروں کا شکار کرتے ہوئے

انسان تیر کمان اور نیزے سے شکار کرتے ہوئے

قدیم زمانے میں لوگ اپنے روزمرّہ کے مختلف کاموں کے لیے پتھر اور لکڑی سے بنے عام اوزاروں کا استعمال کرتے تھے جو بہت سادہ ہوتے تھے۔ مثلاً نوک دار پتھر، تیر اور کمان، بیلچہ، ہتھوڑا، ہل اور پہیہ وغیرہ۔

پتھر اور لکڑی سے بنائے گئے اوزار

اگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ چیزیں ایجاد نہ ہوتیں تو آج ہم بھی غاروں میں رہ رہے ہوتے اور کچا گوشت کھا رہے ہوتے۔ ایک مشہور کہاوت ہے کہ:

''ضرورت ایجاد کی ماں ہے''۔

انسان شروع سے ضرورت کے تحت چیزیں ایجاد کرتا چلا آ رہا ہے تاکہ وہ اپنے رہن سہن کو بہتر بنائے۔ اس کے لیے اُس نے بنیادی اشیا مثلاً آگ، سادہ اوزار اور پہیہ ایجاد کیں۔ پہیے کی ایجاد سے پہلے لوگ گھوڑوں، اونٹوں اور خچروں پر سفر کرتے تھے اور انھیں پر سامان لاد کر لاتے اور لے جاتے تھے۔ پہیے کی

ایجاد کے بعد انسان نے گاڑی بنائی۔ گاڑی کو پہلے خود کھینچا اور پھر یہی کام جانوروں سے لینا شروع کر دیا۔

ہر ایجاد کی اپنی اہمیت ہوتی ہے جس کی وجہ سے کام کرنے میں آسانی اور وقت کی بچت ہوتی ہے۔ ایجادات کی وجہ سے ہماری روزمرّہ زندگی آسان ہوگئی ہے۔ انسان کے رہن سہن میں بہتری آئی ہے۔ جو کام دنوں، مہینوں اور سالوں میں ہوتے تھے اب چند گھنٹوں میں کیے جاسکتے ہیں۔

ہاتھوں سے کھدائی

مشین سے کھدائی

کسی بھی ترقی یافتہ ملک میں لوگ سہولیات کے بغیر رہنے کا تصوّر بھی نہیں کر سکتے۔ آج کے جدید دور میں ایجادات کی بدولت ترقی کی رفتار بہت تیز ہوگئی ہے، مثلاً ذرائع آمدورفت میں تیزی آئی ہے،

کمپیوٹر، فیکس مشین، مائیکروویواوون اور سی ڈی کی ایجاد نے انسانی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔

ہوائی جہاز

ہوائی جہاز کی ایجاد سے پہلے بسوں، ریل گاڑیوں اور بحری جہازوں کے ذریعے سفر کیا جاتا تھا۔ ایک شہر سے دوسرے شہر تک سفر میں کئی دن لگ جاتے تھے۔ جب لوگ حج کرنے کے لیے مکّہ مکرمہ جاتے تو اُن میں سے اکثر سفر کی تکلیفوں کی وجہ سے بیمار پڑ جاتے تھے۔ ہوائی جہاز کی ایجاد کے بعد ہزاروں کلومیٹر کا سفر اب چند گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

کمپیوٹر

ہماری زندگی کے قریباً ہر شعبے میں مختلف کاموں کے لیے کمپیوٹر استعمال ہو رہا ہے۔ دفاتر میں کمپیوٹر کو حساب کتاب کرنے، خط لکھنے اور رپورٹ لکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات کمپیوٹر کو بیماری کی تشخیص اور اس کے علاج کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ماہرینِ تعمیرات اسے عمارتوں کے نقشے بنانے اور شہروں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح کمپیوٹر کو موسم کی پیش گوئی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

چند سال پہلے ایک ملک سے دوسرے ملک خط بھجوانے پر کئی ہفتے لگ جاتے تھے۔ اب کمپیوٹر کی مدد سے ای میل کے ذریعے یہ پیغام چند سیکنڈوں میں دنیا کے کسی بھی حصے میں پہنچائے جا سکتے ہیں۔

فیکس مشین

فیکس مشین کے ذریعے تحریری پیغامات اور تصاویر ایک جگہ سے دوسری جگہ چند منٹوں میں آسانی سے بھیجی جاسکتی ہیں۔ بنیادی طور پر فیکس مشین پہلے فوٹو کاپی مشین کی طرح ایک صفحے کا عکس لیتی ہے پھر اسے ٹیلی فون لائن کے ذریعے دوسری فیکس مشین کو منتقل کر دیتی ہے۔ جب یہ پیغام دوسری طرف موجود فیکس مشین کو ملتا ہے تو وہ اپنے ساتھ منسلک پرنٹر کے ذریعے تحریری پیغامات اور تصاویر کو کاغذ پر چھاپ دیتی ہے۔

سی ڈی

سی ڈی کا پورا نام کمپیکٹ ڈِسک ہے۔ اس پر ڈیٹا سٹور کیا جاتا ہے۔ اس پر نعتیں، نظمیں، موسیقی، کھیلوں کے پروگرام، بچوں کے لیے کارٹون، فلمیں اور تصاویر وغیرہ ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔

کمپیوٹر ڈیٹا کو سٹور کرنے کے لیے مارکیٹ میں ڈی وی ڈی اور یو ایس بی (USB) بھی دستیاب ہیں جن پر سی ڈی سے کئی گنا زیادہ کمپیوٹر ڈیٹا سٹور کیا جاسکتا ہے۔

مائیکروویواوون

کھانے پینے کی چیزوں کو گرم کرنے اور پکانے کے لیے مائیکروویواوون کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ حرارت سے نہیں شعاعوں کے ذریعے خوراک کو پکاتا ہے۔ مائیکروویواوون بجلی سے کام کرتا ہے۔

چند ایجادات اور ان کے موجد

ایجاد	موجد
تھرمومیٹر	ڈینیئل گیبریئل فارن ہائیٹ
کیلکولیٹر	بلیز پاسکل
ریل کا انجن	جارج سٹیفن سن
سلائی مشین	ایلیئس ہووے
کمپیوٹر	چارلس بے بیج
بائیسکل	بیرن کارل وان ڈرائس
بلب	تھامس ایلوا ایڈیسن
ٹیلی فون	الیگزینڈر گراہم بیل

ایجاد	موجد
کار	کارل بینز
ہوائی جہاز	ولبر رائٹ، آرول رائٹ
پرنٹنگ پریس	جوہینز گٹن برگ
ریڈیو	گگلیلمو مارکونی
ٹیلی ویژن	چارلس فرانسز جین کنز، فلوٹی فرنس ورتھ، جان لوجی بیئرڈ
ڈیزل انجن	رڈولف ڈیزل
موٹر سائیکل	گوٹلیب ڈیملر
پن ہول کیمرہ	ابن الہیثم

یہ ایجادات کی وجہ سے ہی ہے کہ آج کے دور میں ہمیں پینے کے لیے صاف پانی، دل اور کینسر جیسی خطرناک بیماریوں کے لیے ادویات دستیاب ہیں۔

پروجیکٹ

ہم اپنی روزمرّہ زندگی میں پہیہ اور پہیے جیسی شکل کی کئی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ چند ایسی اشیا کی فہرست بنائیے جو آپ سمجھتے ہیں کہ وہ پہیے کی مدد سے کام کرتی ہیں۔ یہ فہرست بناتے وقت اپنے گھر اور سکول میں موجود اشیا، کھلونوں، مشینوں اور گاڑیوں وغیرہ کو مدِّنظر رکھیں۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) ایجاد سے کیا مُراد ہے؟

(ii) قدیم زمانے میں جانوروں کا شکار کیوں آسان نہیں تھا؟

(iii) کوئی سی تین اہم ایجادات اور اُن کے موجدوں کے نام لکھیں۔

(iv) مائیکرو ویو اوون کس کام آتا ہے؟

(v) انسان نے چیزیں کیوں ایجاد کیں؟

2- کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کمپیوٹر کے ذریعے پیغامات پہنچانے کا ذریعہ ہے	ایجادات کی وجہ سے
آج کل چیزیں آسانی سے دستیاب ہیں	سی ڈی
ہزاروں سال پہلے لوگ رہتے تھے	تیر اور کمان
بہت پہلے جانوروں کے شکار کے لیے استعمال ہوتے تھے	غاروں میں
کمپیوٹر ڈیٹا کو سٹور کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے	ای میل

10 اوزار اور مشینیں

انسان نے ہر دور میں اپنی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کئی قسم کی چیزیں ایجاد کیں۔انسان کی ایجاد کردہ ان چیزوں میں اوزار اور مشینیں سب سے زیادہ اہم ہیں۔اوزار کام کو آسان اور آرام دہ بناتے ہیں۔ قدیم وقتوں میں لوگ نوک دار پتھروں کو اوزار کے طور پر استعمال کرتے تھے۔انھیں شکار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔اس کے علاوہ ان کی مدد سے بنیادی ضرورت کے اوزار بنائے جاتے تھے۔

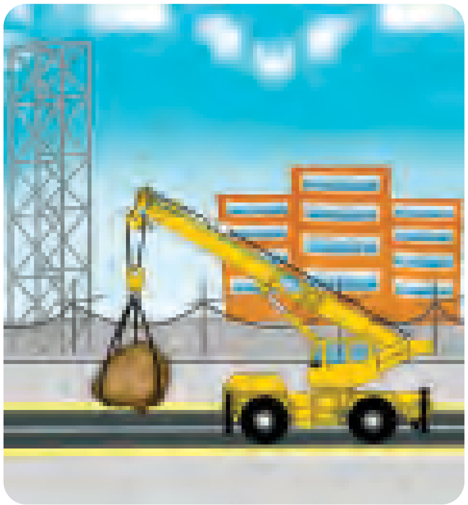

ہم اپنے ہاتھوں سے بہت سے کام کرتے ہیں مگر ایسے کام جو اپنے ہاتھوں سے نہیں کر سکتے اُن کے لیے اوزار یا مشینیں استعمال کرتے ہیں۔مثلاً ہم کم بلندی پر چڑھ سکتے ہیں مگر زیادہ بلندی تک چڑھنے کے لیے ہمیں سیڑھی کی ضرورت ہوتی ہے۔اسی طرح ہم کم بھاری پتھر کو اُٹھا سکتے ہیں مگر زیادہ بھاری پتھر کو اُٹھانے کے لیے اوزار یا مشین کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً کرین۔

آپ قینچی سے کپڑا یا کاغذ کاٹتے ہیں۔ اسی طرح دیگر اوزاروں سے مختلف کام لیے جاتے ہیں۔

ہم اپنے گھر میں بہت سے اوزار اور مشینیں استعمال کرتے ہیں۔ ہتھوڑی کو کیل ٹھونکنے اور آری کو لکڑی کاٹنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پلاس اور کلہاڑے کو بھی ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا آپ گھر میں استعمال ہونے والے ایسے چند اوزاروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

سرگرمی 1

(i) اپنے ہاتھوں سے لکڑی کا بھاری ٹکڑا (گیلی) دھکیلنے کی کوشش کریں۔ کیا آپ آسانی سے ایسا کر سکتے ہیں؟

(ii) اب لوہے کا ایک راڈ اور ایک چھوٹا پتھر لے کر اسے نیچے دی گئی شکل کے مطابق ترتیب دیں۔

(iii) راڈ کے دوسرے سرے کو نیچے دبائیں اور دوبارہ لکڑی کو دھکیلنے کی کوشش کریں۔ کیا اب اسے آسانی کے ساتھ دھکیلا جا سکتا ہے؟

(iv) کیا چھوٹے پتھر کے بغیر لکڑی کو آسانی سے دھکیلا جا سکتا ہے؟

(v) کیا راڈ کو استعمال کرنے کے لیے سہارے کے طور پر چھوٹے پتھر کا ہونا ضروری ہے؟

ہم اپنے روزمرّہ کے کام سرانجام دینے کے لیے مختلف قسم کی مشینیں استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے چند نیچے دی گئی ہیں۔

ریڑھی

گھاس کاٹنے کی مشین

کھینچنے یا دھکیلنے کے عمل کو قوت لگانا کہتے ہیں۔ کھینچنے یا دھکیلنے سے چیزوں کو حرکت میں لایا جاسکتا ہے یا حرکت کرتے ہوئے اجسام کو روکا جاسکتا ہے۔ کسی شے کی حالت کو بدلنے کے لیے قوت لگاتے ہیں۔ مثال کے طور پر دروازے کو کھولنے یا بند کرنے کے لیے اسے کھینچنا یا دھکیلنا پڑتا ہے۔

دروازے کو کھینچتے ہوئے

دروازے کو دھکیلتے ہوئے

قوت لگانے سے چیزوں کی شکل بھی تبدیل کی جاسکتی ہے۔

سرگرمی 2

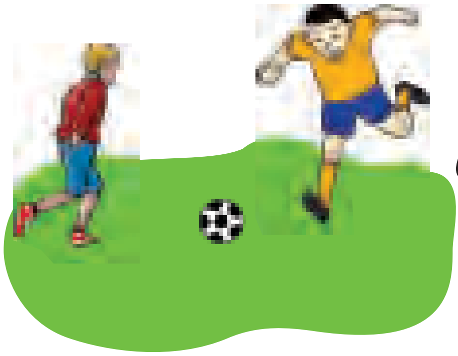

ایک بچہ فٹ بال کو کِک لگاتا ہے۔ جب فٹ بال دوسرے بچے کے پاس پہنچتا ہے تو وہ اسے واپس کِک لگاتا ہے۔ کیا فٹ بال کی سمت وہی رہتی ہے یا تبدیل ہوجاتی ہے؟ اگر دوسرا بچہ فٹ بال کو کِک نہ لگائے تو کیا پھر بھی فٹ بال کی سمت تبدیل ہوتی ہے یا وہی رہتی ہے؟ کسی شے کی سمت تبدیل کرنے کے لیے قوت (Force) کی ضرورت ہوتی ہے۔

کرکٹ کھیلتے ہوئے بلّے باز (Batsman) اپنی طرف آنے والی بال کو ہٹ لگاتا ہے۔ کیا ہٹ لگانے سے بال کی سمت تبدیل ہوجاتی ہے؟

بیل گاڑی، ہتھ گاڑی، سائیکل اور تانگہ یہ سب مشینیں ہیں۔ بیل گاڑی اور تانگے کو جانوروں کی قوت سے چلایا جاتا ہے۔ ہتھ گاڑی اور سائیکل کو انسانی قوت سے چلایا جاتا ہے۔

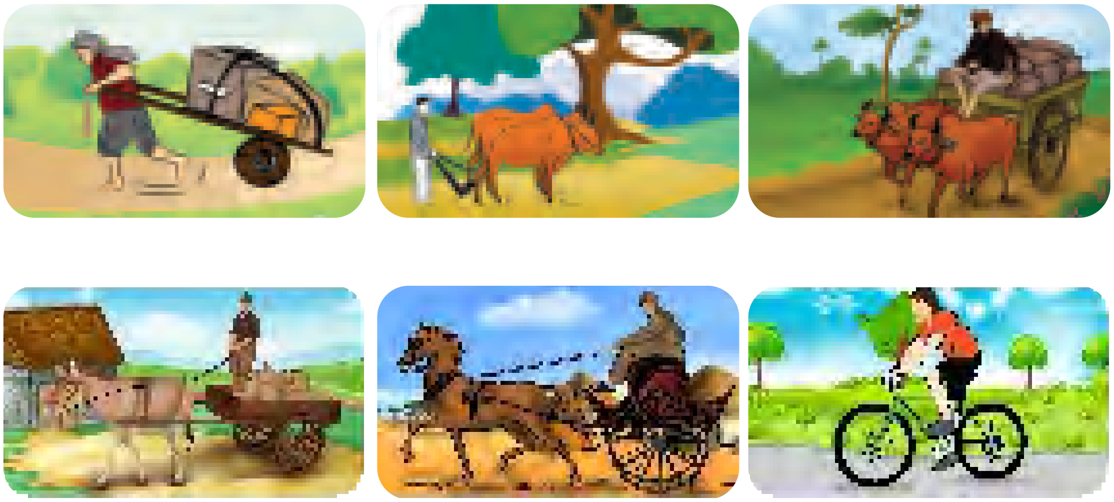

انسانی اور حیوانی قوت سے چلنے والی چیزیں

آج سے چند سال پہلے انسان جو کام خود یا جانوروں کے ذریعے کرتا تھا اب وہی کام انجن کی قوت سے مشینوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

انجن کی مدد سے چلنے والی چیزیں

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) بہت بھاری چیزیں اٹھانے کے لیے ہمیں کیا کرنا پڑتا ہے؟
(ii) مشینیں اور اوزار ہماری کس طرح مدد کرتے ہیں؟
(iii) قینچی ہمارے کس کام آتی ہے؟
(iv) قدیم زمانے میں اوزار کس چیز سے بنائے جاتے تھے؟
(v) کسی چیز کو کھینچنے یا دھکیلنے سے کیا ہوتا ہے؟
(vi) تانگے کو چلانے کے لیے قوت کہاں سے ملتی ہے؟
(vii) ہمیں ہاتھ کی بجائے مشین کے ذریعے کام کرنے میں کم قوت درکار ہوتی ہے یا زیادہ؟

2- کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بہت بھاری پتھر کو اُٹھانے کے لیے	کام کو آسان بنا دیتے ہیں
کنویں سے پانی نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے	حرکت
کھینچنے یا دھکیلنے سے پیدا ہو سکتی ہے	سمت اور شکل تبدیل نہیں کی جا سکتی
مشین اور اوزار	پُلی
قدیم زمانے میں اوزار بنائے جاتے تھے	مشین درکار ہوتی ہے
قوت لگائے بغیر	پتھر اور لکڑی سے

11 حکومت اور شہریوں کا کردار

لوگوں کو صحت ، تعلیم ، روزگار ، بجلی ، پانی ، گیس کی سہولیات اور انصاف فراہم کرنا حکومت کی ذمّہ داری ہے۔شہریوں کو یہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے حکومت نے مختلف ادارے بنا رکھے ہیں۔ان میں سکول، کالج، ہسپتال، عدالتیں، پولیس اسٹیشن اور دفاتر شامل ہیں۔اچھے شہریوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان تمام اداروں کو صاف ستھرا رکھیں اور ان کی حفاظت کریں۔

عوامی مسائل اور اُن کا حل

پینے کا صاف پانی

آبادی میں اضافے کے ساتھ مختلف مسائل میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔شہری اور دیہاتی علاقوں میں پینے کا صاف پانی میسّر نہیں ہوتا۔بعض اوقات اس میں مٹی کے ذرّات اور جراثیم ہوتے ہیں۔اس پانی کو قابلِ استعمال بنانے کے لیے فِلٹر کر کے اُبال کر پینا چاہیے۔کئی جگہوں پر پانی کو صاف کرنے کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا بھی استعمال ہو رہا ہے۔ ریگستان میں پانی بہت کم ہوتا ہے ۔ وہاں رہنے والے لوگوں کو پینے اور دوسرے استعمال کے لیے پانی بہت دُور سے لانا پڑتا ہے۔حکومت کوشش کر رہی

ہے کہ تمام لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جائے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صرف ضرورت کے وقت پانی استعمال کریں تاکہ پانی میں کمی نہ ہو اور دوسرے لوگ بھی اسے استعمال کر سکیں۔

سکول

اَن پڑھ ایسے شخص کو کہتے ہیں جو پڑھ اور لکھ نہیں سکتا۔ اَن پڑھ افراد کسی معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا نہیں کر سکتے۔ اَن پڑھ فرد نہ تو اپنے مسائل کو جانتا ہے اور نہ ہی ان مسائل کا حل تلاش کر سکتا ہے۔ وہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے دوسروں کا محتاج ہوتا ہے۔ تعلیم کی کمی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ والدین غربت کی وجہ سے بچوں کو سکول بھیجنے کی بجائے ان کو کسی کام پر لگا دیتے ہیں۔ بعض علاقوں میں سکول نہ ہونے کی وجہ سے بچے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ اس مسئلے کو کم یا ختم کرنے کے لیے حکومت نے

پرائمری تک تعلیم ہر بچے کے لیے لازمی قرار دی ہے جس کے تحت ہر بچے کو سکول میں داخل کروانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جن علاقوں میں سکول موجود نہیں ہیں وہاں نئے سکول قائم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کی طرف سے پہلی جماعت سے دسویں جماعت تک بچوں کو کتابیں مفت دی جا رہی ہیں۔

صحت

بہت سے علاقوں میں علاج کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے تو اسے علاج کے لیے بہت دُور لے جانا پڑتا ہے۔ اس پریشانی کی وجہ سے مریض کی حالت یا تو مزید خراب ہو جاتی ہے

یا پھر وقت پر علاج نہ ہونے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے حکومت مختلف علاقوں میں ہسپتال اور بنیادی طبّی مراکز قائم کرتی ہے۔

گندے پانی کے نکاس کا مناسب انتظام

گندے پانی کے نکاس کا اچھا نظام نہ ہونا ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ کئی علاقوں میں گندے پانی کے ناقص نظام اور گٹروں کے بند ہونے کی وجہ سے گندا پانی نالیوں سے باہر نکل کر آس پاس کے علاقوں اور گلی کوچوں میں پھیل جاتا ہے، جو بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ گندے پانی کی بدبو کے باعث علاقے کے لوگوں کا آنا جانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ گھروں کا کُوڑا کرکٹ اور کچرا نالیوں میں نہ پھینکا جائے تاکہ گٹر بند نہ ہوں۔ گٹروں کے اوپر ڈھکن لگا کر انھیں بند کر دیا جائے۔ نالیوں کی وقتاً فوقتاً صفائی کروائی جائے۔ نالیوں کے کناروں پر چُونا ڈالتے رہیں۔ گلیوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں تاکہ مچھر پیدا نہ ہوں۔ علاقے میں مناسب جگہوں پر پودے لگائے جائیں۔ اس سے علاقے کی خوب صورتی میں اضافہ ہوگا۔ یہ کام اپنی مدد آپ کے تحت یا محلہ کمیٹی کے ذریعے بھی ہو سکتے ہیں۔

اپنی مدد آپ کے تحت کام کرنا

حکومت اپنے ملک کے لوگوں کے لیے بہت سے کام کرتی ہے اور اُن کو تمام سہولیات دینے کے لیے پوری کوشش کرتی ہے جس کے لیے بہت سے حکومتی ادارے مل کر کام کرتے ہیں۔ بہت سے کام شہری اپنی مدد آپ کے تحت بھی کر سکتے ہیں اور اپنے علاقے کے مسئلے کا فوری حل نکال سکتے ہیں مثلاً اپنے محلے کی صفائی، جن علاقوں میں ہر سال سیلاب کا پانی داخل ہوتا ہے وہاں علاقے کے لوگ مِل جُل کر مٹی وغیرہ ڈال کر بند مضبوط کر سکتے ہیں۔ جہاں گندا پانی کھڑا رہتا ہو وہاں مٹی ڈال کر پودے وغیرہ لگائے جاسکتے ہیں۔

اچھا شہری

لوگ انصاف پسندی، دوسروں کی مدد اور قوانین کی پابندی کرکے اچھے شہری بن سکتے ہیں۔

1- انصاف پسندی

انصاف پسندی کو اپنائے بغیر نہ کوئی اچھا شہری بن سکتا ہے اور نہ ہی کوئی معاشرہ ترقی کرسکتا ہے۔ انصاف پسندی یہ ہے کہ معاشرے میں ہر کسی کو اُس کا حق ملے۔ انصاف پسندی کی زندگی کے ہر شعبے میں ضرورت ہے۔

2- قواعد وضوابط کی پابندی

کسی بھی ملک کو چلانے کے لیے کچھ قواعد وضوابط اور اصول ہوتے ہیں۔ ہر معاشرے کے اپنے قواعد وضوابط اور اصول ہوتے ہیں تاکہ معاشرے کے افراد ان پر عمل کرکے ایک پُرسکون اور مہذّب زندگی

گزار سکیں۔ انسانوں کے ساتھ میل جول سے بھائی چارے اور محبّت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اچھا شہری وہی ہے جو اپنے معاشرے میں رائج قواعد و ضوابط اور اصولوں کی پابندی کرتا ہے۔ اس سے امن و امان قائم رہتا ہے اور انسان کئی پریشانیوں سے بچ جاتا ہے۔ ملکی قوانین کی پابندی کر کے ہمیں اچھے شہری ہونے کا ثبوت دینا چاہیے۔

3- دوسروں کی مدد کرنا

اپنے بہن بھائیوں، دوستوں، ہمسایوں، رشتے داروں اور کام کرنے کی جگہ پر ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ روزمرہ ضرورت کی ہر چیز ان کے ساتھ بانٹ لینی چاہیے۔ ایک قابلِ اعتماد شہری ہمیشہ انسانیت کے مفاد کو ترجیح دیتا ہے پھر اپنی ذات کو مدنظر رکھتا ہے۔

4- دوسروں کے حقوق کا احترام

دنیا کا ہر فرد قابلِ احترام ہے۔ ایک اچھے شہری کی یہ خوبی ہے کہ وہ دوسرے کے حقوق کا احترام کرے۔ ایک دوسرے کا حق مارنے سے بے چینی اور کشمکش پیدا ہوتی ہے۔ دوسروں کے حقوق میں والدین، بہن بھائی، اساتذہ، ہمسائے اور رشتہ دار وغیرہ کے حقوق شامل ہیں۔

اچھے شہری کے طور پر ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم بھی دوسروں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ طالب علم ہو یا اُستاد، ڈاکٹر ہو یا مزدور سب اپنے فرائض پوری ایمانداری سے ادا کریں۔ ایک اچھے شہری پر لازم ہے کہ وہ دوسروں کے جان و مال کی حفاظت کرے۔ ایک دوسرے کے مذہبی تہواروں کا احترام کرے۔ گالی گلوچ، لڑائی جھگڑے سے بچے۔ مسجد یا سکول میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت اسی طرح بس یا ریل گاڑی میں چڑھتے اُترتے وقت اپنی باری کا انتظار کرے۔ باری کا انتظار نہ کیا جائے تو بعض اوقات دھکا لگنے سے چوٹ لگنے یا لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) لوگوں کو بنیادی ضروریات فراہم کرنا کس کا کام ہے؟

(ii) دو اہم عوامی مسائل بتائیں اور ان کے حل کی تجاویز بھی دیں۔

(iii) دوسروں کی مدد کرنا کیوں ضروری ہے؟

(iv) قانون کے احترام کے فائدے بتائیں۔

(v) ہم قطار کیوں بناتے ہیں؟

2- درست بیانات پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) لوگوں کے مسائل کو حل کرنا:

(الف) وکیل کا کام ہے۔ (ب) حکومت کا کام ہے۔

(ج) انجینئر کا کام ہے۔ (د) ڈاکٹر کا کام ہے۔

(ii) آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ:

(الف) ٹریفک بڑھ جاتی ہے۔ (ب) خوشحالی آجاتی ہے۔

(ج) بجلی کم استعمال ہوتی ہے۔ (د) تعلیم میں بہتری آتی ہے۔

(iii) اچھے شہری کی خوبی ہے:

(الف) قانون توڑنا (ب) غلط پارکنگ کرنا

(ج) قانون کا احترام کرنا (د) سڑک روکنا

(iv) سڑکیں بند ہو جاتی ہیں:

(الف) پولیس کی وجہ سے (ب) گرمی کی وجہ سے

(ج) ٹریفک کے رش کی وجہ سے (د) سردی کی وجہ سے

3- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

خیال	احترام	شہری	انسانوں

(i) انسان معاشرے کے اندر اپنے جیسے دوسرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ساتھ رہتا ہے۔

(ii) ہمیں اپنے ضرورت مند رشتے داروں کی ضروریات کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رکھنا چاہیے۔

(iii) ٹریفک کے قوانین کی پابندی ایک اچھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی نشانی ہوتی ہے۔

(iv) ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ عزت اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پیش آنا چاہیے۔

4- کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دنیا کا ہر فرد	جو پڑھ اور لکھ نہیں سکتا۔
عدل و انصاف کو اپنائے بغیر	قابلِ احترام ہے۔
اَن پڑھ ایسے شخص کو کہتے ہیں	کوئی اچھا شہری نہیں بن سکتا۔
اُستاد بچوں اور بڑوں کو	فصلیں اُگاتا ہے۔
کسان ہم سب کے لیے	تعلیم دیتا ہے۔

سرگرمی

طلبہ اپنے علاقے کے دو اہم مسائل پر جماعت میں ایک تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

1- طلبہ کو مقامی کمیونٹی کے مختلف افراد کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں۔

2- طلبہ کو لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے حکومت کے کردار سے آگاہ کریں۔

3- طلبہ کو اچھے شہریوں کی ذاتی خوبیوں سے آگاہ کریں۔

12 حکومت کے فرائض اور شہریوں کے حقوق

حکومت کے فرائض

حکومت لوگوں کے لیے بہت سی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔مثال کے طور پر حکومت لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا نظام بناتی ہے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے کے لیے سڑکیں بناتی ہے۔روشنی کے لیے بجلی بناتی ہے۔تعلیم کے لیے سکول، کالج اور یونیورسٹیاں قائم کرتی ہے۔بیمار لوگوں کے علاج کے لیے حکومت ہسپتال قائم کرتی ہے جہاں ڈاکٹر اور نرسیں مریضوں کا علاج اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔حکومت لوگوں کی تفریح کے لیے پارک اور سیر گاہیں بناتی ہے۔

سکول

ہسپتال

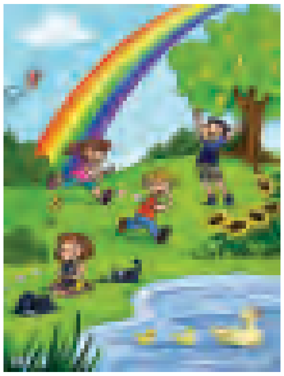
پارک

شہریوں کے حقوق

ہر شہری کو حق حاصل ہے کہ:

1- اس کی تعلیم کے لیے سکول و کالج بنائے جائیں۔

2- پولیس اس کے جان و مال کی حفاظت کرے۔

3- اگر وہ بیمار ہو تو علاج کے لیے ہسپتال موجود ہوں۔

شہریوں کے فرائض

بحیثیت اچھا شہری ہمارا فرض ہے کہ:

بچوں کو تعلیم دلوائیں۔ قانون کا احترام کریں۔ ہمسائے اور نادار لوگوں کا خیال رکھیں۔ نظم وضبط اپنائیں۔ حکومت کے اداروں سے تعاون کریں مثلاً پولیس وغیرہ۔ بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔ اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں اور کوڑا کوڑے دان میں ڈالیں۔ بڑوں کا ادب کریں اور چھوٹوں سے پیار کریں۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) مریضوں کا علاج اور دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

(ii) تعلیمی ادارے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

(iii) شہریوں کے دو حقوق بتائیں۔

2- درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) ہمیں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ ☐

(ii) ہسپتال میں بچے پڑھنے کے لیے جاتے ہیں۔ ☐

(iii) پارک میں پھول توڑنا اچھی بات نہیں ہے۔ ☐

(iv) بیمار لوگ علاج کے لیے سکول میں جاتے ہیں۔ ☐

(v) ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔ ☐

3- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

(الف) سڑکیں (ب) پارک (ج) ڈیم

(ii) بیمار لوگوں کا علاج کرتا ہے۔

(الف) وکیل (ب) ڈاکٹر (ج) استاد

(iii) حکومت نے بچوں کو تعلیم دینے کے لیے مقرر کیا ہے۔

(الف) استاد (ب) ڈاکٹر (ج) مالی

(iv) حکومت نے عوام کی تفریح کے لیے بنائے ہیں۔

(الف) پارک (ب) ہسپتال (ج) سکول

سرگرمی 1

حکومت نے جو سہولتیں سکول میں فراہم کی ہیں اُن میں سے کوئی سی تین سہولتوں کے نام لکھیں۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

سرگرمی 2

حکومت نے جو سہولتیں عوام کو فراہم کی ہیں اُن میں سے کوئی سی تین سہولتوں کے نام لکھیں۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

13 دوسروں کا ادب واحترام

ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ ہم سب حضرت آدم علیہ السّلام کی اولاد ہیں۔ ہم سب برابر ہیں۔ ہم سب مل جُل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ پیار محبّت سے پیش آتے ہیں۔ بہت سی باتیں ایک جیسی ہونے کے باوجود ہم کئی طرح سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ کسی کا قد لمبا ہے تو کسی کا چھوٹا۔ کوئی گورا ہے تو کوئی کالا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں اور کسی کو ہرگز تکلیف نہ پہنچائیں۔ ہر مذہب محبت، بھائی چارے اور اچھے اخلاق کا سبق دیتا ہے۔ کوئی مذہب اونچ نیچ اور ذات پات کی تقسیم نہیں سکھاتا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی شخص برتر ہے تو اچھے عمل کی وجہ سے ہے۔

ہمیں چاہیے کہ دوسروں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ ہر مذہب کے تہواروں کا احترام کریں تاکہ ایک ہی ملک میں رہنے والے تمام لوگوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت اور عزت پیدا ہو۔ بزرگوں، نابینا اور معذور افراد کی مدد کریں۔ دوسروں سے ملیں تو سلام کریں۔ بس یا ریل گاڑی میں اگر جگہ کم ہو تو عورتوں اور بوڑھوں کو جگہ دیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں اور سب کی عزت کریں۔

اپنی باری کا انتظار کرنے کی اہمیت

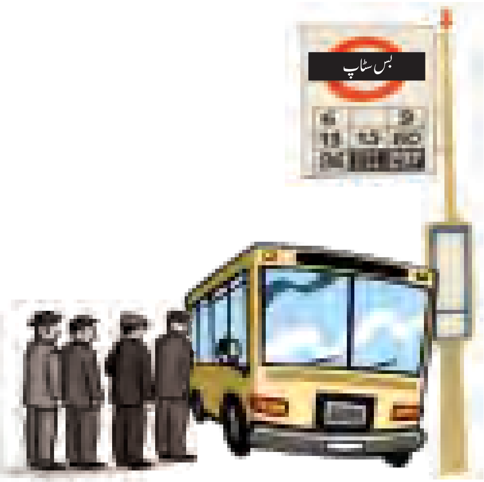

کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے وقت، چڑیا گھر سے ٹکٹ لیتے وقت، بس میں سوار ہوتے ہوئے قطار بنا کر اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ اس طرح ہماری باری جلد آئے گی اور دوسرے لوگ ہماری وجہ سے پریشان نہیں ہوں گے۔ اگر ہم قطار نہیں بنائیں گے تو ہمارے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی پریشانی ہو گی۔

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(i) لوگ ایک دوسرے سے کیسے مختلف ہیں؟

(ii) دوسروں کا احترام کیسے کیا جائے؟

(iii) دوسرے مذاہب کے تہواروں کا احترام کیوں کرنا چاہیے؟

(iv) اپنی باری کے انتظار کے فائدے بیان کریں۔

2- درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں:

(i) بس اور ریل میں جگہ نہ ہو تو عورتوں اور بوڑھوں کو جگہ دیں۔ ☐

(ii) سب لوگوں کے قد، رنگ اور شکل ایک جیسے ہوتے ہیں۔ ☐

(iii) تمام بچوں کے بال کالے ہوتے ہیں۔ ☐

(iv) کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے وقت قطار بنانی چاہیے۔ ☐

3- کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہم سب حضرت آدم علیہ السّلام کی	سب برابر ہیں۔
اسلام میں غریب اور امیر	وہاں اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔
اپنے گھر کا کُوڑا	اولاد ہیں۔
جس مقام پر لوگوں کا ہجوم ہو	گلی یا سڑک پر نہ پھینکیں۔

سرگرمی 1

کوئی ایسا واقعہ بیان کریں جس میں آپ نے کسی کی مدد کی ہو۔

....

....

....

....

....

....